الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس سٹیٹمنٹ

بتاریخ:28جولائی2018

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی طرف سے جاری کردہ بیان کہ "الیکشن کمیشن کو مستعفی ہو جانا چاہیے کیونکہ وہ اپنی ڈیوٹی پوری نہیں کرسکے۔" پر الیکشن کمیشن نے افسوس کا اظہار کیا ہے کیونکہ صاف، شفاف، اور غیر جانبدار انتخابات کے بارے میں اس طرح کے بیانات حقائق کے منافی ہیں۔ عام انتخابات 2018 کے بارے میں مندرجہ ذیل اقدامات اس تاثر کو زائل کرنے کے لیے کافی ہیں:

a. ملک کے طول و عرض میں عام انتخابات 2018 کا پر امن انعقاد ہوا۔ جس میں ووٹرز کی کثیر تعداد نے اپنا حق رائے دہی آزادانہ طور پر استعمال کیا۔

b. الیکشن کمیشن نے انتخابات کے تمام مراحل تک عوام کی فوری رسائی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے اور اس ضمن میں میڈیا اور ویب سائٹ کے ذریعے معلومات تمام اسٹیک ہولڈرز کو بروقت فراہم کیں۔ ان میں حلقہ بندی، انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی، انتخابی پروگرام کی تفصیلات، امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی فراہمی اور جانچ پڑتال، انتخابی امیدواروں کی حتمی فہرستوں کی دستیابی وغیرہ شامل ہیں۔

c. ملک بھر کے تمام پولنگ اسٹیشنز پر انتخابی مواد وافر مقدار میں دستیاب کیا گیا۔ اور تقریباً آٹھ لاکھ انتخابی عملے کو جامع تربیت دی گئی۔

d. الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے انتخابی امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کے لیے جامع ضابطہ اخلاق جاری کیا اور اس پر عملدرآمد کے لیے خصوصی مانیٹرنگ سیل قائم کیا جس نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر فوری اقدامات کیے۔ اسی طرح میڈیا، مبصرین اور سیکورٹی اہلکاروں کے لیے بھی ضابطہ اخلاق جاری کیے گئے۔

e. عام انتخابات کے پر امن انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کو افواج پاکستان اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کا مکمل تعاون حاصل رہا۔

f. پولنگ کے دن شکایات کے ازالے کے لیے الیکشن کمیشن کے سیکریٹریٹ اور صوبائی الیکشن کمشنرز کے دفاتر میں باقاعدہ شکایات سیل بنائے گئے۔ جن میں موصول شدہ تمام شکایات کا فوری ازالہ کیا گیا۔

g. الیکشن کمیشن نے تمام حلقوں کے غیر حتمی نتائج کا اعلان کر دیا ہے اور تمام معلومات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

h. الیکشن کی شفافیت کے لیے مبصرین کی موجودگی انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اور الیکشن کمیشن نے عام انتخابات 2018 کی شفافیت اور اسکے آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انعقاد کو جانچنے کے لیے کم و بیش 30,000 مبصرین بشمول 400 بین الاقوامی مبصرین و میڈیا، 19,000 فافن کے مبصرین اور ملکی میڈیا کے نمائندگان کو انتخابات کے مختلف مراحل کے مشاہدے کے لیے اجازت نامے جاری کیے۔

i. یہ امر قابل ذکر ہے کہ یورپی یونین، دولت مشترکہ اور فافن مبصرین نے اپنی ابتدائی رپورٹ میں عام انتخابات 2018 کو آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن قرار دیا جو کہ عام انتخابات کی شفافیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

****